سوال

(540) مسلمان کا آپس میں تین دن کلام نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف میں ہے جو کسی مسلمان بھائی سے اختلاف کی وجہ سے تین دن تک کلام نہیں کرتا تو اس کی کوئی عبادت بھی قبول نہیں ہوتی ہم لوگ باہمی اختلافات کیوجہ سے طویل عرصہ تک بات چیت نہیں کرتے تو کس زمرہ میں آتے ہیں ۔ عبادت کی قبولیت کے اعتبار سے امید ہے کہ جلد کتاب وسنت کی روشنی میں مفصل جواب سے نوازیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عام حالات میں کسی مومن کے لائق نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے اس صورت میں جو بلانے میں پہل کرے وہ بری الذمہ ہے دوسرا چاہے رضا کا اظہار کرے یا نہ کرے بصورت عدم رضا ذمہ داری اس پر عائد ہوگی اور اس کی عبادت بھی محل نظر ہوگی ہاں البتہ مقاطعہ کا سبب اگر شرعی عذر ہے تو تین دن سے زیادہ بھی جائز ہے جس طرح کہ حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کا غزوہ تبوک میں قصہ معروف ہے ۔ صحیح البخاری کتاب المغازی باب حدیث کعب ابن مالک رضی اللہ عنہ (4418)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص822

محدث فتویٰ